© rasailojaraid.com

اسی کا نام دنیا ہے

صوفی عنایت محمد پسروری

ہر چیز کو بکتے دیکھا ہے
ہر چیز یہاں کی بکتی ہے

انسان کی عزت بکتی ہے
چاندی کے کھنکتے سکوں پر
سینے کا تموج بکتا ہے
چاندی کے کھنکتے سکوں پر
وہ گال گلابی بکتے ہیں
چاندی کے کھنکتے سکوں پر
لیڈر بھی یہاں کے بکتے ہیں
چاندی کے کھنکتے سکوں پر
اس دور میں ہم نے شاعر کے
چاندی کے کھنکتے سکوں پر
ہر ایک فسانہ بکتا ہے
چاندی کے کھنکتے سکوں پر

ایمان کی عظمت بکتی ہے
لیلائے محبت بکتی ہے
ہونٹوں کی حلاوت بکتی ہے
دوشیزہ کی عصمت بکتی ہے
وہ ہونٹ عنابی بکتے ہیں
وہ نین شرابی بکتے ہیں
اور لیڈر کی تقریریں بھی
کچھ زہر بھری تحریریں بھی
افکار کو بکتے دیکھا ہے
فنکار کو بکتے دیکھا ہے
ہر ایک کہانی بکتی ہے
معصوم جوانی بکتی ہے

انساں ہی نہیں اس منڈی میں
ایمان کو بکتے دیکھا ہے
اللہ کو بکتے دیکھا ہے
قرآن کو بکتے دیکھا ہے

© rasailojaraid.com